سوال

(463) دن کے وقت جماع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی سے دن کے وقت خاوند جماع کر سکتا ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ دن کے وقت جماع کرنے سے بچہ بھینگا پیدا ہوگا یہ خیال کہاں تک درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ --بقرۃ187

''روزے کی رات میں تم کو اپنی عورتوں سے صحبت درست کر دی گئی'' پتہ چلا روزے والی رات کو بیوی کے پاس جانا حلال ہے اگر روزہ نہ ہو تو دن کو بھی حلال ودرست ہے اِلاَّ کوئی اور شرعی مانع موجود ہو۔

رہا بعض علماء کا قول وخیال ''دن کے وقت جماع کرنے سے بچہ بھینگا پیدا ہوگا'' تو کہاں تک درست کا کیا سوال ؟ بالکل ہی نہیں درست رحم کرے ان پر رب ذوالجلال پھر جو جماع کرے درلیال کیا بچہ اس کا اندھا ہوگا ؟ غور کرو ارباب کمال کس چیز میں ہے عقل وفہم کا زوال فضل کرے تم پہ رب کبیر ومتعال ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 324

محدث فتویٰ